روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات یکم دسمبر 2011ء 5 محرم 1433 ہجری یکم فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 271

حضرت امام حسینؓ کے اقوال

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-
سچائی عزت ہے' جھوٹ پستی ہے' راز امانت ہے' حق ہمسائیگی قرابت ہے' امداد دوستی ہے' عمل تجربہ ہے' حسن خلق عبادت ہے' خاموشی زینت ہے' بخل غربت ہے' سخاوت دولت مندی ہے اور نرمی عقل مندی ہے-
(تاریخ الیعقوبی جلد2ص246احمد بن ابی یعقوب بن جعفر دارصادر- بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثناخواں

ہم تو دونوں کے ثناخواں ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔ حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔ انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔ دونوں کی نیت نیک تھی۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔
(ملفوظات جلد 4صفحہ 579-580)

حضرت امام حسینؓ کی شہادت

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔
(ملفوظات جلد 5صفحہ 336)

حضرت مسیح موعود نے ایک خط میں تحریر فرمایا

جن لوگوں کی جان توڑ کوششوں سے دنیا میں اسلام پھیلا۔ اگر وہ منافق اور بے ایمان ہوتے۔ تو اسلام نابود ہو جاتا۔ خدا نے قرآن شریف میں ان کی تعریفیں کی ہیں اور میرے پر خدا نے یہی ظاہر کیا ہے۔ میرا اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص تعلق ہے۔ اگر خدا میرے پر ظاہر کرتا کہ خلفائے ثلاثہ درحقیقت منافق تھے اور اہل بیت کے دشمن تھے۔ تو میں سب سے پہلے تبرا کے لئے تیار ہو جاتا۔ خدا کا کلام میرے پر نازل ہوتا ہے خدا نے میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ خلفاء ثلاثہ اور ان کی جماعت کے لوگ نیک اور ناصر دین تھے اور نیز علیؓ اور حسنؓ اور حسینؓ یہ سب نہایت درجہ مقدس تھے۔ جن کا بغض کسی لعنتی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے ونزعنا مافی .... یعنے صحابہؓ اور اہل بیت میں جو کچھ باہم رنج واقعہ ہو گئے تھے قیامت کو ہم وہ رنجشیں ان کے سینوں میں سے دور کر دیں گے اور وہ باہم بھائی ہوں گے۔ جو ایک دوسرے کے مقابل پر تختوں پر آ بیٹھیں گے۔ سچی بات یہی ہے۔ اگر کوئی مجھے سچا سمجھتا ہے۔ تو اسے قبول کرے گا۔
(الفضل 6 نومبر 1937ء)

بلاناغہ پنجوقتہ نماز

حضرت مسیح موعود نے تیسری شرط بیعت میں فرمایا:
سوم: یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا- اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا- اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا-
(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نصاب ششماہی سوئم

(واقفین نو)

سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو کیلئے ششماہی سوئم کا نصاب درج ذیل ہے:-
قرآن کریم: پارہ 18 نصف اول
معہ ترجمہ از میر محمد اسحاق صاحب
مطالعہ تفسیر: سورۃ الکہف کی تفسیر از تفسیر صغیر
حفظ قرآن کریم: سورۃ الدھر معہ ترجمہ زبانی یاد کرنا
مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: ضرورت الامام
تاریخ احمدیت: دینی معلومات
شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان
علمی مسائل: صداقت حضرت مسیح موعود
متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ واقفین نو اسکی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو، مربیان کرام اور معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ نصاب کی تیاری کے سلسلہ میں رہنمائی فرمائیں۔
مورخہ 15 جنوری 2012 کو امتحان ہوگا۔
(وکیل وقف نو)

مرتبہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت امام حسینؓ کا بلند مقام

حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت امام حسینؓ یزید کے مقابلہ پر شہید ہوئے مگر کیا یزید کا نام بھی اب کوئی لیتا ہے۔ جس مقصد کے لئے امام حسینؓ کھڑے ہوئے آخر وہی کامیاب ہوا۔ اور دنیا نے اسلامی نظام کی اس تشریح کو قبول کیا جس کے لئے حضرت امام حسین کھڑے ہوئے تھے۔ یزید کے مقصد کی تو آج ایک مسلمان بھی تائید نہیں کرتا......اگر حضرت امام حسینؓ کربلا کے میدان میں جان نہ دیتے تو مسلمانوں کو شاید اسلامی نظام کی اہمیت کا اس قدر احساس نہ ہوتا جس قدر کہ ان کی شہادت کی وجہ سے ہوا۔ اس شہادت نے مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کی تعلیم کے احیاء کے لئے گویا ایک آگ لگادی۔ اور اسلام کے علماء نے اس تعلیم کو ہمیشہ کے لئے روشن کر دیا۔

(تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ 148-149)

جس سے محبت ہوتی ہے اس کی محبت کا تقاضا ہوتا ہے کہ ان چیزوں سے بھی محبت رکھی جائے جن سے محبوب محبت رکھتا ہے اس میں مدارج کا سوال نہیں ہوتا کہ فلاں چھوٹا ہے اور فلاں بڑا ہے بلکہ انسان صرف یہ دیکھتا ہے کہ خواہ میرا مقام بڑا ہے یا میرا محبوب اور پیارا فلاں سے محبت رکھتا ہے تو میرا بھی فرض ہے کہ میں اس سے محبت کروں۔

......حضرت مسیح بیان فرماتے ہیں کہ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھے بھی عزیز سمجھتے اور میری مخالفت نہ کرتے اسی نقطہ نگاہ کے ماتحت حضرت مسیح موعود نے............فرمایا کہ

خاکم نثار کوچۂ آل محمد است

......امام حسین ہی نہیں امام حسین کی اولاد در اولاد پر اپنی جان قربان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے قابل احترام وجود ہیں کیونکہ وہ بہرحال محمد رسول اللہ ﷺ کی اولاد ہیں تو رتبہ اور مقام اور چیز ہے اور محبت کا تعلق اور چیز ہے۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ 210-211)

مزید فرمایا:

جب امام حسین کے لشکر کو شکست دے کر ان کا سر یزید کو پیش کیا گیا تو اس وقت یزید کتنے غرور اور گھمنڈ میں تھا اور کس طرح لوگ اس پر مرعوب ہو رہے تھے کہ وہ ایک ہی کانٹا جو اس کے دل میں کھٹک رہا تھا۔ اس کو بھی اس نے نکال کر باہر پھینک دیا۔ لوگ اس وقت یزید کی ہیبت سے کس طرح خوفزدہ ہوں گے اور وہ خود اپنے دل میں کس قدر خوش ہوتا ہوگا کہ میں نے امام حسین کو قتل کر دیا اور آج کوئی نہیں جو میرا مقابلہ کر سکے۔ چنانچہ جب اس کے دربار میں امام حسینؓ کا سر کاٹ کر لایا گیا تو چونکہ مرنے والے کے پٹھے کھینچ جاتے ہیں اس لئے ان کے ہونٹ بھی پیچھے کو کھنچے ہوئے تھے یزید نے اس وقت اپنی سوٹی لی اور حضرت امام حسینؓ کے دانتوں پر یہ کہتے ہوئے مارنی شروع کر دی کہ دیکھو تو اس کے دانت کیسے چمکیلے ہیں۔ یہ ایک ظاہری حقارت کی چیز تھی۔ امام حسینؓ کو اس کا کیا نقصان ہوسکتا تھا۔ مگر اس کی اس حرکت پر ایسے لوگ کھڑے ہو گئے جنہوں نے یزید کے اس فعل کو نہایت برا محسوس کیا۔ چنانچہ ایک شخص نے اسی وقت یزید کی سوٹی پر ہاتھ مارا اور کہا اسے پیچھے ہٹاؤ میں نے ان دانتوں پر محمد رسول اللہ ﷺ کو بوسہ دیتے دیکھا ہے کہ باوجود اس کے کہ وہ بادشاہ تھا اور ایسا مغرور بادشاہ تھا اسے یہ جرأت نہیں ہوئی کہ اس مقابلہ میں کوئی لفظ کہہ سکے اس نے اپنی نظر نیچے کر لی اور سوٹی کو پرے ہٹا لیا۔

(خطبات محمود جلد دوم 223-224)

شہادت کا مقام حاصل کرنے والوں کو دائمی حیات حاصل ہوتی ہے چنانچہ دیکھ لو جس دن حضرت امام حسینؓ کو یزید کی فوجوں نے مارا ہوگا وہ کس قدر خوش ہوئی ہوں گی اور انہوں نے کس مسرت سے کہا ہوگا کہ لو یہ قصہ ختم ہو گیا۔ مگر کیا واقعہ میں وہ قصہ ختم ہو گیا؟ دنیا دیکھ رہی ہے کہ امام حسینؓ آج بھی زندہ ہیں مگر یزید کو اس وقت بھی مردہ سمجھا جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 290)

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص پہلے صلح کرے وہ پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل کیا جائے گا۔ چنانچہ روایت ہے کہ امام حسنؓ اور حسینؓ میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ دراصل امام حسین کی زیادتی تھی اور امام حسنؓ حق پر تھے دوسرے دن صبح ہی صبح امام حسنؓ امام حسینؓ کی طرف دوڑے جا رہے تھے۔ کسی نے دیکھا تو دریافت کیا کہ کیوں جا رہے ہیں۔ امام حسنؓ نے جواب دیا حسینؓ سے معافی مانگنے۔ اس نے کہا کہ زیادتی تو ان کی تھی۔ تو جواب دیا کہ اس لئے تو میں جلدی کر رہا ہوں کہ وہ مجھ سے پہلے معافی نہ مانگ لے اور اس طرح دنیا میں بھی مجھ پر زیادتی کر کے پھر آخرت میں مجھ سے آگے بڑھ جاوے اور میں دنیا اور آخرت میں پیچھے رہ جاؤں۔

(خطبات محمود جلد 7 صفحہ 87)

ایک دفعہ صدقہ کی کچھ کھجوریں آئیں اور حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ جو اس وقت چھوٹے بچے تھے ان کھجوروں سے کھیلنے لگے کھیلتے کھیلتے ان میں سے کسی نے ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال لی اچانک رسول کریم ﷺ کی بھی نظر جا پڑی آپ نے فوراً اس کے منہ سے انگلی ڈال کر کھجور نکال لی اور فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ یہ غربا کا حق ہے آل محمد غربا کا مال نہیں کھایا کرتی۔

(تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 570)

حضرت عمرؓ کے زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ تحائف کے طور پر باہر سے بہت سے کپڑے آئے آپ نے وہ تقسیم کئے۔ مگر فرمایا حسن اور حسین کے لئے ان میں سے کوئی ایسا کپڑا اچھا نہیں جو انہیں دے کر میرا دل خوش ہو چنانچہ آپ نے گورنر یمن کو خاص طور پر لکھا کہ نہایت خوبصورت چادریں حضرت حسن اور حسین کے لئے بنوا کر بھیجی جائیں۔ چنانچہ گورنر یمن نے جب چادریں بھیجیں تو حضرت عمر نے وہ حضرت حسن اور حسین کو پہنائیں اور فرمایا کہ آج میرا دل ٹھنڈا ہوا ہے۔ مدینہ سے یمن سات سو میل پر ہے اور ان دنوں گھوڑوں کی سواری ہوا کرتی تھی۔

(خطبات محمود جلد 19 صفحہ 543)

اگر ہم خدا تعالیٰ کی طرف سے کھڑے کئے گئے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف سے کھڑے کئے گئے تو پھر اگر ہم مر بھی جائیں تو ہماری موت موت نہیں بلکہ زندگی ہے۔ آج کل محرم کے ایام ہیں اس لئے اس بات کا سمجھنا کچھ زیادہ مشکل نہیں دیکھو جس دن حضرت امام حسینؓ کو یزید کی فوجوں نے مارا ہوگا وہ کس قدر خوش ہوئی ہوں گی اور انہوں نے کس مسرت سے کہا ہوگا کہ لو قصہ ختم ہو گیا؟ مگر کیا واقعہ میں وہ قصہ ختم ہو گیا؟ دنیا دیکھ رہی ہے کہ امام حسین آج بھی زندہ ہیں مگر یزید پر اس وقت بھی لعنت تھی اور آج بھی لعنت پڑ رہی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی جماعتیں کبھی مرا نہیں کرتیں۔ حکومتیں مٹ جاتیں ہیں لیکن الٰہی سلسلے کبھی نہیں مٹتے۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 صفحہ 151)

بعض لوگ پوچھ بیٹھا کرتے تھے کہ حضرت امام حسینؑ کیوں ناکام ہوئے اور یزید کیوں کامیاب ہوا۔ حالانکہ اگر غور کرتے تو یزید باوجود مال و دولت اور جاہ و حشم کے ناکام رہا۔ اور حضرت امام حسینؑ باوجود شہادت کے کامیاب رہے۔ کیونکہ ان کا مقصد حکومت نہیں بلکہ حقوق العباد کی حفاظت تھا۔ تیرہ سو سال گزر چکے ہیں۔ مگر وہ اصول جس کی تائید میں حضرت امام حسینؓ کھڑے ہوئے تھے۔ یعنی انتخاب خلافت کا حق اہل ملک کو ہے کوئی بیٹا اپنے باپ کے بعد بطور وراثت اس حق پر قابض نہیں ہوسکتا۔ آج بھی ویسا ہی مقدس ہے۔ جیسا کہ پہلے تھا۔ بلکہ ان کی شہادت نے اس حق کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔ پس کامیاب حضرت امام حسینؓ ہوئے نہ کہ یزید۔

(الفضل 12 جولائی 1929 صفحہ 7)

غزل

ہاتھ اٹھاؤ نہ ناتوانوں پر
نہ کرو ظلم اپنی جانوں پر
آندھیوں زلزلوں کی زد میں ہیں
آپ بیٹھے ہیں جن مچانوں پر
ہم اگرچہ زمیں پہ بیٹھے ہیں
پر نگاہیں ہیں آسمانوں پر
آپ اتنا تو جانتے ہوں گے
ایک حاکم ہے حکمرانوں پر
ہم سے پوچھو حقیقتیں کیا ہیں
تکیہ کرتے ہو کیوں فسانوں پر
آپ کو کیا خبر خدا کا کلام
جاری ہوتا ہے کن زبانوں پر
قلبِ مومن سے جب دعا نکلے
شور اٹھتا ہے آسمانوں پر
وہ جو راتوں کے تیر ہیں ناہید
بیٹھتے ہیں وہی نشانوں پر

عبدالمنان ناہید

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

محترم شیخ عبدالقادر صاحب

قرآن مجید کی وجہ تسمیہ

اور مستشرقین کے ایک اعتراض کا جواب

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ قرآن کا لفظ سریانی زبان کا ہے اور قریانا سے نکلا ہے جس کے معنے ورد اور تلاوت کے ہیں عربی میں قرأ کے معنے پڑھنا سریانی یا عبرانی سے مستعار لئے گئے ہیں خالص عربی نہیں ہیں۔

آج ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ قرآن سریانی لفظ ہے یا عربی ۔ یہ لفظ عربی لغت کا سرمایہ ہے یا سریانی کا۔

یہ تو ظاہر ہے کہ قرآن کا روٹ قرأ ہے۔ جس کے عربی میں دو معنے ہیں (1) پڑھنا (2) جمع کرنا یا اکٹھا کرنا۔ فُعلان کے وزن پر اس کا مصدر قرآن ہے جیسے رَجَحَ سے رجحان ہے یہ خالص عربی لفظ ہے اس لفظ کا استعمال عربی لغت میں ہمیں ملتا ہے۔

تورات میں بھی تلاوتِ صحف کو قَرأ کہا گیا۔

سریانی میں قرأ کے معنے پڑھنے کے ہیں ۔ عبرانی و سریانی زبانیں عربی کے سرچشمہ سے نکلی ہیں ۔ ان تینوں زبانوں میں سینکڑوں الفاظ مشترک معانی رکھتے ہیں۔ یہ مسلم ہے کہ سامی زبانوں میں قدیم ترین عربی زبان ہے ۔پیکس بائیبل کومنٹری میں تسلیم کیا گیا ہے کہ سامی زبانوں کی ماں وہ قدیم زبان ہے جو کہ عرب میں بولی جاتی تھی ۔اندریں صورت اخذ و اقتباس کا احتمال عربی کی بجائے دوسری شاخوں کے متعلق ہوگا۔ جرمن مستشرق ولہاسن اُلٹی گنگا چلاتے ہیں، سریانی کو عربی پر فائق سمجھتے ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے مقالہ نویس نے ایک پتے کی بات لکھی ہے دیکھا جائے کہ قرآن نے اس لفظ کا استعمال کن معنوں میں کیا ہے؟ لفظ قرآن کی لغت خود قرآن نے بیان کی ہے۔ہمیں کہیں باہر جانے کی ضرورت نہیں ۔

سورۃ القیامہ میں فرمایا:۔

اس کتاب کا جمع کرنا بھی ہمارے ذمہ ہے اور اس کو (دنیا کے سامنے) سنانا بھی ہمارے ذمہ ہے۔پس جب ہم اسے پڑھ لیا کریں تو بھی پڑھ لیا کر۔

سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا:۔

صبح کا پڑھنا یعنی تلاوت سحر اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مقبول عمل ہے۔

ظاہر ہے کہ لفظ قرآن کے معنے پڑھنے یا پڑھ کر سنانے کے ہیں۔اسم مطلق کی صورت میں اس کے معنے ایسی کتاب کے ہیں جو کہ سراسر پڑھی جانے والی اور سراپا تلاوت ہے۔

شارٹر انسائیکلو پیڈیا آف اسلام میں لفظ قَرَأ کے متعلق قرآنی حوالے پیش کرنے سے پیشتر لکھا گیا ہے۔

قرآن نام کے حقیقی معنوں کیلئے ہمیں لازماً قرآن کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔جس میں مصدر قَرَأ (پڑھنے کے معنوں میں) بتکرار آیا ہے۔

بہرکیف قرآن عربی لفظ ہے جس کے معنے پڑھنے اور سراپا تلاوت کے ہیں ۔ اس لفظ کا استعمال عربی زبان میں باہر سے نہیں آیا بلکہ اندر سے پھوٹا ہے۔قرآن حکیم نے قرآن کے روٹ قَرَأ کی لغت جگہ جگہ بیان کی ہے۔ام الالسنہ عربی زبان کی انگشتری میں یہ لفظ نگینے کی طرح جڑا ہوا ہے۔ یہ لفظ سریانی سے مستعار نہیں بلکہ عربی کا سرمایہ ہے۔

لفظِ قرآن کے معانی

عربی میں قَرَأ کے بنیادی معانی اکٹھا کرنے اور سمیٹنے کے ہیں ۔ چونکہ پڑھنے میں حروف نظر کے سامنے مجتمع ہوتے ہیں اس لئے پڑھنے کے عمل کو قَرَأ کہتے ہیں۔ پھر پڑھ کر سنانے میں کسی امر کا اعلان مدنظر ہوتا ہے اس لئے سامی زبانوں میں اس کے معنی اعلان کے بھی ہیں ۔قرآن کے معنے جہاں پڑھنے کے ہیں وہاں اس کے وسیع تر معنے جامع مھیمن اور ایسی کتاب کے بھی ہیں جس میں ساری نسل انسانی کے لئے اعلان عام ہے۔

1۔ پڑھی جانے والی کتاب جو کہ سراپا تلاوت ہے۔

2۔آسمانی صداقتوں کو اپنے اندر جمع کرنے والی کتاب۔

3۔ایسی کتاب جس نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کا اعلان کیا۔ جو بجائے خود اعلان عام ہے۔

یہ ہیں لفظ قرآن کے مختصر معانی۔اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ آخری آسمانی کتاب کا نام قرآن رکھنے میں کیا کیا حکمتیں ہیں ۔اس سلسلہ میں بعض مناسبتیں قابل غور ہیں۔

نہایت موزوں نام

(1) لفظ قرآن کا روٹ نزول قرآن کی بنیاد اور اساس ہے۔ غار حراء میں سب سے پہلی وحی اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ ...... کے الفاظ میں اتری۔جبریل نے کہا اِقْرَأْ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مَا اَنَا بِقَارِیءٍ کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔جبریل امین نے بالآخر آپؐ کو زور سے بھینچا اور آپؐ کی زبان وحی ربانی کے تحت چلنے لگی اور اس پر قرآن جاری ہو گیا۔ یہ کتاب سبقاً سبقاً آپ کو پڑھا دی گئی۔ چونکہ قرآنی وحی تمام و کمال اِقْرَأْ کے بعد نازل ہوئی اس لئے اس کا آسمانی نام قرآن نہایت درجہ مناسب اور موزوں نام ہے۔

نبیوں کی بشارت

(2) یسعیاہ نبی کی ایک بشارت میں بھی وحیٔ قرآنی کی طرف ایک لطیف اشارہ موجود ہے سر زمین عرب میں وحی ربانی کے نزول کی کیفیت کیا ہوگی لکھا ہے:۔

’’پکارنے والے کی آواز! بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو۔صحراء (عرب) میں ہمارے خدا کیلئے شاہراہ ہموار کرو۔ ہر ایک نشیب اونچا کیا جائے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے۔ خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور تمام نوع انسان اسے دیکھے گی کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے (یہ) فرمایا ہے۔‘‘

’’سنو کوئی کہہ رہا ہے’’ قَرَأْ ‘‘ایک شخص (تمام تراجم میں’’ایک نے کہا‘‘ کی بجائے’’میں نے کہا‘‘ کے الفاظ ہیں ۔ نیو ورلڈ ٹرانسلیشن نے پہلا ترجمہ دیا ہے (اور یہی درست ہے) نے جواب میں کہا اَقَرَأ دیکھو خداوند خدا بڑی قدرت کے ساتھ آئے گا اور اس کا بازو اس کیلئے سلطنت کرے گا وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائے گا۔ وہ برّوں کو اپنے بازوؤں میں جمع کرے گا اور اپنی بغل میں لے کر چلے گا اور ان کو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائے گا۔‘‘

(یسعیاہ باب 40 صفحہ 1 تا 11)

یہ عظیم الشان بشارت پیغمبر عرب سید الانبیاء ﷺ کی شاندار فتوحات اور آپؐ کے ذریعہ برپا ہونے والے روحانی انقلاب کی آئینہ دار ہے اس بشارت کے شروع میں صحرائے عرب میں شاہراہ مستقیم کے تعمیر ہونے کا ذکر ہے جس عبرانی لفظ کا ترجمہ’’صحراء‘‘ کیا جاتا ہے وہ’’عَرَبَہ‘‘ ہے جس سے مراد بدرجہ اولیٰ ملک عرب ہے۔ پھر یہ بتایا کہ اس انقلاب کی بنیاد ایک غیبی آواز قرأ ہے جس کا ترجمہ کیا جاتا ہے’’زور سے پکار یا منادی کر‘‘ جواب میں موردِ وحی کہتا ہے’’اَقَرَأ‘‘ ’’کیا منادی کروں؟‘‘ قرأ وہی لفظ ہے جس کے معنے عبرانی میں پکارنے ، منادی کرنے اور پڑھنے کے ہیں۔ (یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں دوسری جگہ’’لامور قرا‘‘ آیا ہے۔’’اس نے کہا یہ کتاب پڑھ‘‘ (29/11) اس سے ظاہر ہے کہ قرا کے معنے پڑھنے کے بھی ہیں۔)

نبی کریم ﷺ کو پہلی وحی میں اسی قسم کا تجربہ ہوا۔جبریل نے پکارا اِقْرَأْ آپؐ نے کہا مَا اَنَا بِقَارِیءٍ جبریل نے دوبارہ آپؐ کو بھینچ کر ایسا کہا۔ آپؐ نے ایک ہی جواب دیا مَا اَنَا بِقَارِیءٍ ۔ تیسری دفعہ جبریل نے آپؐ کو خوب زور سے دبا کر کہا:۔

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ......

روایت ابن ہشام میں ہے کہ جب تیسری دفعہ جبریل نے مجھے بھینچا فَقَالَ اِقْرَأْ تو آنحضرت ﷺ نے کہا مَا ذَا اَقْرَأُ میں کیا پڑھوں؟ یہ روایت اور اس کے الفاظ یسعیاہ نبی کی بشارت کے عین مطابق ہیں۔

ورقہ بن نوفل نے جب یہ تفصیل سنی تو وہ پہچان گئے کہ یہ مثیل موسیٰ کی وحی ہے کیونکہ ان کے سامنے تورات کی مثیل موسیٰ والی پیشگوئی تھی۔ یسعیاہ کی بشارت کہ نبی موعود کی نبوت ہاتف جبریل کی پکار قَرَأْ سے شروع ہوگی۔ پھر اسی پیغمبر کی پیشگوئی کہ نبی عربی کو ہجرت کرنا پڑے گی ان کے پیش نظر تھی۔ وہ پہچان گئے کہ یہ وہی وحی ہے جس کی یسعیاہ نبی نے قرأ کے لفظ سے خبر دی۔ ورقہ بن نوفل نے کہا کاش میں بھی اس وقت زندہ ہوتا جب تمہاری قوم تمہیں نکالے گی۔ یسعیاہ نبی نے’’عرب کی بابت الہامی کلام‘‘ میں نبی موعود کی ہجرت کی خبر دی ہے اس تفصیل سے ظاہر ہے قرآنی وحی صحفِ سماوی اور خود قرآن حکیم کی رو سے اِقْرَأْ کے بعد اور اس کے جواب میں نازل ہوئی اس لئے اس وحی کا نام قرآن اتنا پیارا اور موزوں نام ہے کہ ایک عظیم عاشق قرآن کی طرح ہر انسانی روح وجد کرتی ہوئی کہتی ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

مستشرقین کا اعتراف

(3) یسعیاہ نبی کی بشارت اور آنحضرت ﷺ پر پہلی وحی کے نزول میں اتنی گہری مشابہت ہے کہ مستشرقین بھی اسے نظر انداز نہیں کر سکے۔ پروفیسر السنۂ سامیہ Rev. Alphonse Mingana نے اس کا ذکر یوں کیا ہے۔

’’ابن ہشام کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اقرأ کے جواب میں فرمایا مَاذَا اَقْرَأُ میں کس چیز کو پکاروں؟ ہمیں لامحالہ ان الفاظ کی طرف جانا پڑتا ہے جن کا ذکر یسعیاہ نبی کی بشارت میں ہوا ہے جو کہ حسب ذیل ہیں:۔

ایک آواز نے کہا تو پکار (قَرَأ) اور اس نے جواب دیا (اقرأ) میں کیا پکاروں؟

مصدر قَرَأ جو کہ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ...... میں قرآن شریف نے استعمال کیا ہے وہی مصدر یسعیاہ نبی نے استعمال کیا دونوں جگہ ایک ہی مفہوم میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ یہ اتفاقی توارد نہیں بلکہ نہایت عجیب بات ہے۔‘‘

مستشرقین کا یہ اقرار قابل غور ہے۔

یسعیاہ نبی کی بشارت سے ظاہر ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بعثت سے ڈیڑھ ہزار سال پیشتر دنیا

کو یہ بتادیا گیا کہ پیغمبر عرب پر وحی کے نزول کی کیا کیفیت ہوگی؟ جس آسمانی وحی کی اساس لفظ قَرَأَ ہو اس کا نام قرآن، نہایت درجہ حکیمانہ نام ہے۔

منادی اور اعلان عام

تورات اور صحفِ انبیاء میں قرأ کے ایک معنی منادی کرنے اور اعلان کرنے کے آئے ہیں۔ یہ معنے دراصل ''پڑھنے'' کے ذیل میں آجاتے ہیں۔ قرأ کے معنے خود پڑھنے اور بلند آواز سے پڑھ کر سنانے کے ہیں تاکہ دوسرے سن لیں۔ ظاہر ہے کہ اعلان، منادی اور بلند آواز سے پکارنے کے معنی اس میں شامل ہیں۔ قرأ کے معنے پیغام پہنچانے کے بھی ہیں۔ ''اقرأ علیہ السلام'' کے معنی ہیں۔ ''میرا سلام اس کو پہنچادو۔''

پرویز صاحب کی کتاب لغات القرآن میں لکھا ہے:۔

''بعض کا خیال ہے کہ قرأ عبرانی لفظ ہے جس کے معنی اعلان کرنے کے ہیں۔ اس اعتبار سے اِقرأ باسم ربک کے معنی ہوں گے تو اپنے نشوونما دینے والے کی صفتِ ربوبیت کا عام اعلان کردے یہ وہی چیز ہے جسے سورۃ مدثر میں قم فانذر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس سے قرآن کے معنی اعلان عام کے ہوں گے۔

حل لغت سے ظاہر ہے کہ عربی میں قرأ کے معنے ''بلند آواز سے پڑھ کر سنانے''، ''پیغام پہنچانے'' کے ہیں۔ اعلان اور منادی کے معنی قرأ کے وسیع تر معانی میں شامل ہیں۔ عبرانی کی طرف رجوع غیر ضروری ہے جو کہ بجائے خود عربی کی خوشہ چین اور اس کی شاخ ہے۔

(5) منادی یا اعلان عام میں جس طرح بادشاہ یا حاکم کا فرمان پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح اقرأ میں حکم ہوا کہ اے بندے آج سے تو میرا منادی ہے اعلان کردے کہ ایک لمبے زمانہ کے بعد دوبارہ وحی کا نزول شروع ہوتا ہے اس پروردگار کے نام سے اعلان کر جس نے تجھے پیدا کیا، جس نے انسان کو اپنے تعلق محبت کے خمیر سے گوندھا۔ قرأ کے ان معنوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

'' اقرأ وہ پہلا لفظ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول کریم ﷺ پر نازل ہوا اور جس میں اسلام کے ظہور کے ساتھ ہی بعض عظیم الشان پیشگوئیوں کا اعلان کردیا گیا۔ اقرأ کے اصل معنے گو کسی لکھی ہوئی چیز کے پڑھنے کے ہیں مگر اس کے ایک معنے اعلان کرنے کے بھی ہیں۔ اور یہ دونوں معنے ایسے ہیں جو اس مقام پر نہایت عمدگی کے ساتھ چسپاں ہوتے ہیں۔''

(تفسیر کبیر سورہ علق صفحہ 249)

ان معنوں کے لحاظ سے قرآن وہ کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرمان پڑھ کر سنانے والی ہے جس میں نسل انسانی کی بہبود کیلئے اعلان عام ہے جس میں اوامر و نواہی کی منادی ہے۔

غزلات سلیمان

(6) بیسویں صدی کے شروع میں قرون اولیٰ کے نصاریٰ کی دریتین ''غزلات سلیمان'' کا انکشاف ہوا۔ یہ صحیفہ سریانی نظموں کا مجموعہ ہے بعض نظمیں حواریوں کی طرف اور بعض حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف منسوب ہیں۔ غزل نمبر 23 میں ایک آسمانی کتاب کے نزول کی بشارت ہے۔ لکھا ہے:۔

''اللہ تعالیٰ کا ارادہ ایک خط کی مانند تھا۔ اس کی مرضی آسمان سے اتری اور وہ اس تیر کی طرح بھیجی گئی جو نہایت تیزی سے کمان سے چھوڑا گیا...... یہ خط دراصل ایک فرمان تھا جس میں تمام کے تمام علاقے مخاطب تھے۔

یہ خط دراصل ایک بڑی کتاب تھی جس کا ہر ہر حرف خدا کی انگلی نے لکھا تھا۔''

Odes of soloman ode (No,23)

The lost Books of the Bible by the Word Publishing Company New York.

اس غزل میں آسمانی خط کو حکم اور فرمان کا نام دیا گیا۔ قرآن اسی فرمان کا اعلان عام ہے۔

(7) قَرَا کے بنیادی معنی ہیں جمع کرنا (ابن فارس)

اقرأت الناقۃ کے معنی ہیں نر کا مادہ منویہ اونٹنی کے رحم میں قرار پاگیا اور جمع ہوگیا۔ قرأت الناقۃ اونٹنی حاملہ ہوگئی۔ خون کے رحم میں جمع ہونے کو بھی قراء کہتے ہیں۔

زجاج نے کہا ہے قرآن بھی یہیں سے فعلان کے وزن پر مصدر ہے اس کے معنی جمع کرنے کے ہیں قرآن کو قرآن اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ سورتوں کو جمع کرتا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے ملاتا ہے۔ ابن الاثیر نے کہا ہے کہ کتاب اللہ کو قرآن اس لئے کہتے ہیں کہ اس نے اپنے اندر قصص، امر، نہی، وعدہ، وعید اور آیات اور سورتوں کو باہم دگر جمع کردیا ہے۔ امام راغب کہتے ہیں کہ اس کا نام قرآن اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ خدا کی نازل کردہ تمام کتابوں کے ثمرہ کو اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہے بلکہ تمام علوم کے محاسن کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

ان معنوں کے لحاظ سے قرآن جامع اور مہیمن کتاب ہے۔ آیت کریمہ فِیْهَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ میں انہی معنوں کی طرف اشارہ ہے۔

(8) لفظ قرآن میں یہ پیشگوئی ہے کہ یہ کتاب سب سے زیادہ پڑھی جائے گی۔ فلپ حتی اپنی کتاب تاریخ عرب میں رقمطراز ہیں:۔

''اگرچہ قرآن مجید عہد آفریں کتابوں میں سب سے کم عمر ہے لیکن دنیا میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔''

(9) اس وضاحت کے بعد اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ قرآن سریانی لفظ ہے یا عربی قرأ کی لغت سریانی کی مرہون منت ہے یا عربی کی؟ ولہاسن کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ قرأ کے معنی عربی میں پڑھنے کے ہیں۔ اپنے اصل کے لحاظ سے یہ عربی معنی نہیں بلکہ سریانی ہیں۔ سامی زبانوں میں چونکہ سینکڑوں الفاظ مشترک ہیں اس لئے اصلیت الفاظ کو پرکھنے کیلئے کوئی معیار ہونا چاہئے۔ علم اللسان کا مسلمہ معیار یہ ہے کہ جس زبان میں کسی لفظ کے مکمل معانی موجود ہوں، بنیادی معنے بھی ہوں اور ثانوی بھی ہوں، وہ لفظ اسی زبان کا سرمایہ ہے مثلاً قرأ کا روٹ لیجئے عربی میں اس کے بنیادی معنی جمع کرنا، اکٹھا کرنا اور سمیٹنا کے ہیں۔ چونکہ پڑھتے وقت ہماری نظر میں سارے الفاظ مجتمع ہوجاتے ہیں حروف وکلمات کو یکجا کرنے کے بعد پڑھنے کا عمل شروع ہوتا ہے اس لئے عربی میں پڑھنے کے لئے بھی قرأ آیا ہے پھر چونکہ کسی فرمان یا حکم کا پڑھنا گویا اعلان عام ہوتا ہے اس لئے قرأ کے معنے اعلان کے بھی ہیں۔ عربی میں یہ سارے معنی اور دیگر ثانوی معانی مستعمل ہیں لیکن دوسری سامی زبانوں میں بنیادی معنی تو سرے سے مفقود ہیں ثانوی معانی بھی سب کے سب نہیں ملتے۔ مثلاً عبرانی میں قَرَاَ کے معنی پڑھنے، پکارنے، چلّانے، اعلان یا منادی کرنے کے ہیں۔ جمع کرنے اور سمیٹنے کے بنیادی معنے نہیں ملتے۔ گویا صرف ثانوی معنی موجود اور حقیقی معنی مفقود ہیں۔ سریانی میں قَرَأ کے معنی پڑھنے کے ہیں دوسرے معانی نظر انداز ہوگئے۔ اس کے برعکس عربی میں مکمل معانی موجود ہیں۔ اس کا منطقی نتیجہ ہر عقل مند یہی نکالے گا کہ عربی چونکہ سامی زبانوں میں مسلمہ طور پر قدیم ترین زبان ہے اس لئے قَرَأ کے معنی عربی سے دوسری زبانوں میں گئے ہیں نہ کہ دوسری سامی زبانوں سے عربی میں آئے ہیں۔ قَرَأ روٹ کا مصدر فُعْلانٌ کے وزن پر قرآن ہے۔ سریانی کا قِریانہ عربی میں آکر قرآن نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ رجحان اور کفران کی طرح فُعلان کے وزن پر بہت سے الفاظ عربی میں موجود ہیں۔ قریانہ سریانی گرائمر کے مطابق ہے اور قرآن عربی قواعد کے مطابق۔

اس تحقیق سے ظاہر ہے کہ لفظ قرآن عربی خاتم کا نگینہ ہے عربی سے دوسری شاخیں پھوٹیں، خوشہ چینی انہوں نے کی نہ کہ عربی نے۔ ایک چشمہ کوہسار کی چوٹیوں سے نیچے گرتا ہے اور میدان میں آکر ندی نالوں میں بٹ جاتا ہے اور راستے کی چیزیں اس میں شامل ہوجاتی ہیں کون شخص یہ کہے گا کہ یہ آلائشیں اوپر سے نیچے آئی ہیں؟ اس نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے مستشرقین نے جگہ جگہ ٹھوکر کھائی۔ لفظ قرآن پر تحقیق میں بھی یہی لغزش کارفرما ہے۔

غزل

نہ کوئی موج ہے نہ میلہ ہے
آدمی کس قدر اکیلا ہے

ہر کوئی کھیلنے میں ہے مصروف
کھیل کیا زندگی نے کھیلا ہے

روح نہ ہو تو جسم ہے کیا چیز
خشک مٹی کا ایک ڈھیلا ہے

کیا مکیں کیا مکان کیا گلیاں
شہر کا شہر ایک بیلا ہے

عشق کی اور کوئی ذات نہیں
عشق ہر ذات میں اکیلا ہے

ہر گھڑی آگہی ہے ایک نئی
ہر گھڑی رقص اک نویلا ہے

جانے کب وہ بہا کے لے جائے
آنکھ میں گمشدہ جو ریلا ہے

ناصر احمد سید

مکرم عبدالسمیع خان صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر

حضرت مولوی عبدالسلام صاحب (کاٹھ گڑھی)

رفیق حضرت مسیح موعود کا ذکر خیر اور دینی خدمات

(قسط دوم آخر)

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی کاٹھ گڑھ میں آمد

وسط دسمبر 1908ء کا ذکر ہے کہ دادا جان نے کاٹھ گڑھ میں ایک نیا پختہ مکان دو منزلہ تعمیر کیا تھا۔ آپ کا منشاء تھا کہ خاندان حضرت مسیح موعود میں سے کسی کے دست مبارک سے اس کا افتتاح ہو۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور میر محمد اسحاق صاحب نے اس نئے مکان کا افتتاح کیا اور دعا بھی کروائی۔ اسی وقت مکرم دادا جان نے اس مکان پر تاریخ لکھ دی۔ جو تادیر قائم رہی۔

وفات

آپ خدمت دین میں ہمہ تن مصروف تھے اور روپڑ کے دعوت الی اللہ کے دورے سے واپس آ رہے تھے۔ کہ پاؤں میں کانٹا لگا۔ یہ زخم اتنا بڑھ گیا کہ بالآخر تقدیر مبرم کے سامنے ہار ماننا پڑی اور 19؍اکتوبر 1931ء کو 48 سال کی عمر میں رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ جب کفن دفن کی تیاری ہونے لگی تو چودھری عبدالحئی خان صاحب نے فرمایا کہ نعش کو قادیان لے جانا چاہئے۔ حضرت صاحب کو نواں شہر سے تار دے دی تھی۔ آپ کی طبیعت اس روز علیل تھی آپ نے فرمایا صبح جنازہ پڑھاؤں گا اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو بھیجا کہ وہ نعش کا معائنہ کریں کہ صبح تک رہ سکتی ہے یا نہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے معائنہ کر کے بتایا کہ نعش کا کچھ بھی نہیں بگڑا صبح تک رہ سکتی ہے۔ چنانچہ وفات کے تیسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صبح 9 بجے جنازہ پڑھایا۔ قادیان کے لوگوں نے چہرہ دیکھا۔ چہرہ بشاش تھا اور کسی قسم کی بدبو نہ آتی تھی۔ آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

(الحکم 14 جولائی 1934ء)

جلسہ سالانہ قادیان پر جانے والے علاقہ کے لوگ ایک جگہ جمع ہو جاتے تھے۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب درویش (معاون ناظر دعوت الی اللہ قادیان) ولد چوہدری نور محمد صاحب مرحوم موضع حسن پور کلاں نزد کاٹھ گڑھ ذکر کرتے ہیں۔

"کہ قادیان جلسہ پر جانے کے لئے قافلوں میں آنے کا موقع ملا ہے۔ بعض دفعہ حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب امیر جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ اصرار کرتے کہ اڑمڑ ٹانڈہ سے قافلہ قادیان تک جانا مناسب ہے اس طرح زیادہ ثواب ہوگا۔ اس لئے بعض دفعہ پچیس تیس مردوں کا قافلہ وہاں اتر پڑتا۔ چوہدری عبدالسلام صاحب لیمپ لئے آگے آگے چلتے اور "چلو قادیان شریف جانے والے" کی آواز دیہات میں سے گزرتے ہوئے بلند کرتے جاتے۔ راستہ میں کسی جگہ قافلہ خود ہی کھانا تیار کر کے کھاتا موضع ہرچوال پہنچ کر عصر کی نماز ادا کی جاتی اور قادیان میں داخل ہوتے اس وقت چوہدری عبدالسلام صاحب دعا کراتے۔ اس طرح چالیس میل کا فاصلہ دس گیارہ گھنٹوں میں طے کر کے قافلہ قادیان پہنچتا۔

اور بقیہ قافلہ حاجی صاحب کے ساتھ بذریعہ گاڑی قادیان پہنچتا۔

(صفحہ 132 حاشیہ رفقاء احمد جلد دہم)

حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ کا اظہار افسوس

الفضل قادیان مورخہ 27؍اکتوبر 1931ء میں بعض جماعتوں کی دعوت الی اللہ کی کارگزاریوں میں ہوشیار پور جماعت کا لکھا کہ چوہدری عبدالسلام صاحب مہتمم دعوت الی اللہ نے 6 مواضعات کا دورہ کیا اور تنظیم کی ساتھ ہی نوٹ درج ہے۔

"میں رپورٹ ہذا کی مندرجہ بالا دو سطریں پڑھ چکا تھا کہ مجھے خبر ملی ہے ابھی تار پہنچا ہے کہ چوہدری صاحب موصوف فوت ہو گئے ہیں۔ اس اچانک غمناک خبر کا صدمہ میرے دل پر نہایت گہرا ہوا اور میرے آنسو چھوٹ پڑے بوجہ اس تعلق کے جو چوہدری صاحب مرحوم نے دعوت الی اللہ میں کمال اخلاص، تندہی اور پیدل سفر کی تکلیف برداشت کر کے نظارت ہذا کے ساتھ پیدا کیا تھا۔ بلاریب میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ مرحوم کو فکر اور اہتمام اس نظارت کے کارکنوں کے کسی طرح بھی کم نہ تھا بلکہ ان کا جوش کچھ اور بڑھا ہوا تھا۔ پرسوں مجھے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا پاؤں زخمی ہو گیا ہے اور اب وہ لاچار بستر پر پڑے ہیں تین ماہ کے رخصت دی جائے۔ فلاں صاحب ان کے قائم مقام ہوں گے۔ مگر یہ علم نہ تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے ہم سے رخصت ہو رہے ہیں۔ کیا کاٹھ گڑھ کی زمین میں ان کا کوئی جانشین میدان دعوت الی اللہ کے میں کھڑا نہ ہوگا۔ وہ میرے بازو تھے جو نہ معلوم کب ملے۔

(بحوالہ الفضل قادیان 27؍اکتوبر 1931ء)

حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری بیان کرتے ہیں "مکرم جناب چوہدری عبدالسلام صاحب ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اس حیات مستعار کو کبھی اپنا نہیں سمجھا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی امانت سمجھ کر ہمیشہ برمحل خرچ کرتے رہے۔ چوہدری صاحب موصوف دوآبہ جالندھر کی ان چند ہستیوں میں سے ایک تھے جو اس علاقہ میں احمدیت کے مستقبل کی شاندار عمارت کے معمار تھے۔ میں ان کو اپنے بچپن سے جانتا ہوں وہ ایک فرشتہ سیرت انسان تھے۔ خدا نے علم، سمجھ اور فراست بھی بہت اچھی عطا کی تھی۔ اس لئے اخلاص اور علم نے مل کر ایک خوبصورت شکل اختیار کر لی تھی۔ وہ بہت ہی منکسر المزاج واقع ہوئے تھے اگر میں یہ کہوں کہ وہ بہت سے مخلصین سے بھی آگے تھے تو اس میں ذرہ بھر بھی مبالغہ نہیں۔ ان کی مؤمنانہ سادگی اور انکسار کو دیکھ کر ناواقف آدمی یہ بھی خیال نہ کر سکتا تھا کہ آپ راجپوت ہیں۔ کبر انانیت اور بڑائی کا احساس تک نہ تھا اپنی قوم میں سے بعض خلاف شرع رواجات کے دور کرنے میں نہایت مردانگی سے تکالیف کا مقابلہ کیا۔ خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے اور ان کے مدارج جنت میں بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ چوہدری صاحب کی مذہبی اور اخلاقی خوبیوں اور مخلصانہ تعلقات کی بناء پر ان کی وفات سے سخت صدمہ ہوا"۔

(بحوالہ قادیان الفضل 17 دسمبر 1931ء)

رئیس آف سٹروعہ

مندرجہ بالا عنوان کے تحت محترم غلام قادر خاں صاحب و رفیق حضرت مسیح موعود کی تحریر مورخہ 29؍اکتوبر 1931ء کے الفضل قادیان میں درج ہے۔ "حضرت مولوی عبدالسلام صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے خدام میں سے تھے۔ اس علاقہ میں اور کاٹھ گڑھ میں جو خدمت آپ نے سرانجام دی ہمیشہ یاد رہے گی۔ آپ کی ہمدردی کا دائرہ ہر خاص و عام کے لئے وسیع تھا۔ ایک شفاخانہ اسی غرض کے لئے کھولا ہوا تھا۔ آپ کی زندگی ایک مسافر کی مانند درویشانہ تھی آپ نے اس تھوڑی سی زندگی میں عظیم الشان کام کیا۔ جو بعد میں آنے والوں کے لئے ایک نمونہ ہے۔

نیز تمام جماعتوں کی خدمت میں عرض ہے کہ مرحوم کے لئے نماز جنازہ پڑھیں اور ان کے پسماندگان اور جماعت کاٹھ گڑھ کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔

(بحوالہ الفضل قادیان 29؍اکتوبر 1931ء)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا خط

خاکسار راقم اگست 1965ء میں ڈیوس روڈ پر نواب عباس احمد خان صاحب کی کوٹھی پر مکرم نواب فاروق احمد خان صاحب کو پڑھانے کے لئے ایک ماہ کے لئے قیام پذیر تھا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بھی وہاں قیام پذیر تھیں۔

خاکسار نے دعا کی غرض سے سیدہ موصوفہ کو خط لکھا اور اپنے دادا جان حضرت چوہدری عبدالسلام کاٹھ گڑھی کا حوالہ دیا تو آپ نے جو جواب عطا فرمایا۔ تحریر خدمت ہے۔

آپ کا پرچہ ملا۔ دعا پیشتر ہی اولاد (رفقاء) کے لئے خصوصیت سے کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا بخشے۔ آمین! دعا کروں گی انشاء اللہ آپ کے دادا صاحب کی تحریر بھی مجھے یاد ہے اور صورت بھی۔ حضرت مسیح موعود کے پاس ان کے خط کثرت سے آتے تھے دعا کے لئے۔

اور میں آپ کی ڈاک چونکہ اکثر پاس بیٹھے دیکھا کرتی تھی تو بار بار دیکھنے کی وجہ سے یاد رہ گیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں لکھے گئے خطوط مکرم عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی نے ہمارے گھر 1907ء ڈاک سے بھجوائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدمت اقدس میں عرض ہے کہ حضور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک اعمال کی توفیق دے اور مجھ سے خوش ہو جائے اور پھر ناراض نہ ہو۔ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

عبدالسلام

کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیار پور

حال مقیم قادیان شریف دارالامان

ایک عدد پوسٹ کارڈ دادا جان کا تحریر کردہ 1911ء دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ریکارڈ سے ملا۔ جس میں آپ نے حضرت مرزا محمود احمد صاحب کو مخاطب کر کے لکھا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے قادیان میں بھائی صاحب عبدالحئی خان صاحب کی طرف سے تار ملی تھی کہ میں دہلی دربار جاتا ہوں اور تم ہمشیرہ کو کاٹھ گڑھ چھوڑ جاؤ اس لئے میں ہمشیرہ کو یہاں کاٹھ گڑھ چھوڑنے آیا مگر یہاں رشتہ داروں کے مجبور کرنے پر ایک ماہ کی رخصت 6 نومبر تک حاصل کی ہے آپ میرے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی اور خوش ہو جاوے اور پھر ناراض نہ ہو۔ ہر ایک کام ثواب اور اخلاص کے ساتھ اس کے لئے ہو حضور بصدعا فرماویں۔

بخدمت مولوی فاضل سید صاحب کو السلام علیکم۔ عبدالسلام کاٹھ گڑھ

(سید صاحب مراد غالباً سید سرور شاہ صاحب ہوں گے۔)

دادا جان مرکز سے تنخواہ نہیں لیتے تھے۔ پھر بھی آپ نے اطلاع دینا مناسب خیال کیا۔

میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی مکرم عبدالقادر صاحب آف سجووال کے حالات زندگی لکھتے ہوئے ذکر کرتے ہیں۔

''مجھے 1929ء یا 1930ء کے ابتدائی زمانہ کی بات ہے کہ حضرت مولوی عبدالسلام صاحب مرحوم جو ایک بڑے صاحب کو رسوخ اور اچھی حیثیت کے زمیندار تھے اور ہندو مذہب سے بڑے واقف اور اپنے مذہب سے نہ صرف واقف بلکہ عامل بزرگ تھے انہیں جب میرے متعلق علم ہوا تو اپنے ایک مقدمہ میں پیروی کے لئے مجھے ہوشیار پور لے گئے۔ حالانکہ پہلے ایک اچھا وکیل مقرر کیا ہوا تھا۔ مرحوم کے مدنظر صرف یہ تھا کہ ایک احمدی وکیل کا تعارف ہو جائے مرحوم اپنے ظاہری لباس سے اس درجہ بے نیاز تھے کہ راستہ میں ایک جگہ کانٹوں سے الجھ کر ان کی شلوار پھٹ گئی۔ تو کیکر کے کانٹوں سے عارضی طور پر اسے جوڑ لیا اس بات سے بالکل بے پرواہ کہ لوگ کیا کہیں گے کام پر چل پڑے''۔ (الفضل 21 جون 1966ء صفحہ 4)

مکرم مولوی عبدالقادر صاحب سجووال دادا جان کے خاص ساتھی تھے جب ربوہ تشریف لاتے ہمارے گھر میں ضرور لمبی دعا کرتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب کبھی کاٹھ گڑھ کا ذکر آتا تو دادا جان حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب کا ذکر ضرور کرتے۔

''1954ء میں جماعت دہم کی الوداعی تقریب میں حضور بنفس نفیس سکول تشریف لائے۔ بورڈنگ ہاؤس کے صحن میں جانب مشرق دہم کے سب طلباء قطار میں کھڑے تھے۔ خاکسار راقم (عبدالسمیع) جماعت دہم کا امتحان دینے والا تھا۔ حضرت صوفی غلام محمد صاحب بی ایس سی۔ بی ٹی ہمارے استاد ہر طالب علم کا تعارف کرواتے جاتے تھے۔ جب خاکسار کی باری آئی اور بتایا کہ یہ چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھ گڑھی کے بیٹے ہیں۔ تو فوراً دادا جان کا نام حضور کے ذہن میں آ گیا۔ فرمایا کہ وہ میرے کلاس فیلو تھے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس اکثر خلافت کے منصب پر متمکن ہونے سے قبل پڑھا کرتے تھے)

اسی طرح خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 1957ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایک واقعہ کے ضمن میں فرماتے ہیں۔

''مجھے یاد ہے کہ میں ابھی بچہ ہی تھا کہ کاٹھگڑھ ضلع ہوشیار پور کے ایک دوست عبدالسلام صاحب میرے ساتھ پڑھا کرتے تھے وہ کاٹھگڑھ واپس گئے تو انہوں نے ایک پرائمری سکول بنایا بعد میں وہ مڈل ہو گیا۔ ان کے دو بیٹے اس وقت ربوہ میں ملازم ہیں۔ پھر حضور نے ایک ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا۔

چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان کے ایک خط کا اقتباس 12/2/68 کا لکھا ہوا۔

والد صاحب چوہدری عبدالرحیم خاں کاٹھگڑھی کے نام

''میں آپ کے محبت اور خلوص کا شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے محترم استاذی المکرّم چوہدری عبدالسلام صاحب کی اولاد کو احمدیت والا خلوص عطا کیا ہے یہ ان کی دعاؤں اور تربیت کا ہی نتیجہ ہے۔ میں اس بات سے ہمیشہ ہی متاثر ہو کر آیا ہوں اللھم زد فزد''۔

مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان حسن پور ضلع ہوشیار پور کے تھے۔ یہ اور ان کے بھائی کاٹھ گڑھ میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 223)

مختلف مذاہب کے ماہرین بننے کے لئے ارشاد فرمایا مثلاً ہندو مذہب کے لئے مہاشہ ملک فضل حسین صاحب سکھ مذہب کے لئے چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھ گڑھی۔

آخر میں درج ہے کہ چوہدری عبدالسلام صاحب کاٹھ گڑھی نے رد تحریک شدھی ملکانہ میں سرگرم حصہ لیا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دادا جان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی وہ تمام کام کرنے کی توفیق دے۔ جو دادا جان نے اس مختصر عرصہ حیات میں انجام دیئے۔ دعا ہے کہ ؎

آسماں تیری لحد پہ نور افشانی کرے
رحمت حق یاں بھی تمہاری نگہبانی کرے

(آمین)

حکیم دین محمد صاحب راہوں ضلع جالندھر حال دارالرحمت وسطی ربوہ کا دادا جان کے بارے میں منظوم کلام ؎

سوئے جنت چل دیئے جب چوہدری عبدالسلام
خود فرشتوں نے بتایا ان کو جنت کا مقام
پاک نفس و پاک خلق پاک خصلت پاک خو
تھے مجسم خلق احمد چوہدری عبدالسلام
سادگی کا عمر بھر ہی وہ درس دیتے رہے
قائل پیہم عمل تھے چوہدری عبدالسلام
وقت مہدی جس نے پایا وہ منور ہو گیا
صحبتِ حضرت سے کندن ہو گئے عبدالسلام
فخر قوم راجپوتاں معنوی انداز میں
خدمت ملت سے آخر بن گئے عبدالسلام
تاقیامت ان کے حق میں تیرے بندوں کی دعا
اے خدا ہوتی رہے ملتی رہے ان کو جزاء

(آمین)

مشعل راہ

عائلی معاملات میں بھی خیانت سے بچیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

پھر میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ حضرت ابوسعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی خیانت یہ شمار ہوگی کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے تعلقات قائم کرے پھر وہ بیوی کے پوشیدہ راز لوگوں میں بیان کرتا پھرے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث)

اب میاں بیوی کے بہت سے جھگڑے ہیں، جو جماعت میں آتے ہیں، قضا میں آتے ہیں، خلع کے یا طلاق کے جھگڑے ہوتے ہیں اور طلاق ناپسندیدہ فعل ہے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت میں نہیں بنی تو مرد کو حق ہے کہ وہ طلاق دے دے اور عورت کو حق ہے کہ وہ خلع لے لے۔ اور بعض دفعہ بعض باتیں صلح کروانے والے کے سامنے بیان کرنی پڑتی ہیں۔ اس حد تک تو موٹی موٹی باتیں بیان کرنا جائز ہے لیکن بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مرد اور عورت کے علاوہ دیگر رشتہ دار بھی شامل ہو جاتے ہیں جو ایک دوسرے پر ذاتی قسم کے الزامات لگا رہے ہوتے ہیں۔ جن کو سن کر بھی شرم آتی ہے۔ اب میاں بیوی کے تعلقات تو ایسے ہیں جن میں بعض پوشیدہ باتیں بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ تو جھگڑا ہونے کے بعد ان کو باہر یا اپنے عزیزوں میں بیان کرنا صرف اس لئے کہ دوسرے فریق کو بدنام کیا جائے تاکہ اس کا دوسری جگہ رشتہ نہ ہو۔ تو فرمایا کہ اگر ایسی حرکتیں کرو گے تو یہ بہت بڑی بے حیائی اور خیانت شمار ہوگی اور خائن کے بارہ میں انذار آئے ہیں کہ ایک تو خائن مومن نہیں، مسلمان نہیں اور پھر جہنمی بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی عورت سے شادی کے لئے مہر مقرر کیا اور نیت کی کہ وہ اسے نہیں دے گا تو وہ زانی ہے اور جس کسی نے قرض اس نیت سے لیا کہ ادا نہ کرے گا تو میں اسے چور شمار کرتا ہوں۔ (مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

اب دیکھیں حق مہر ادا کرنا مرد کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اگر نیت میں فتور ہے تو یہ خیانت ہے، چوری ہے۔

پھر بعض لوگ قرض لے لیتے ہیں۔ اور بعض لوگ تو عادی قرض لینے والے ہوتے ہیں۔ پتہ ہوتا ہے کہ ہمارے وسائل اتنے نہیں کہ ہم میں یہ قرض واپس کر سکیں۔ لیکن پھر بھی قرض لیتے چلے جاتے ہیں کہ جب کوئی پوچھے گا کہہ دیں گے کہ ہمارے پاس تو وسائل ہی نہیں، ہم تو دے ہی نہیں سکتے۔ اپنے اخراجات پر کنٹرول ہی کوئی نہیں ہوتا۔ جتنی چادر ہے اتنا پاؤں نہیں پھیلاتے اصل میں نیت یہی ہوتی ہے پہلے ہی کہ ہم نے کون سا دینا ہے۔ بے شرموں کی طرح جواب دے دیں گے۔ یہاں جو قرض دینے والے ہیں ان کو بھی بتا دوں کہ بجائے اس کے کہ بعد میں جھگڑے ہوں اور امور عامہ میں اور جماعت میں اور خلیفۂ وقت کے پاس کیس بھجوائیں کہ ہمارے پیسے دلوائیں تو پہلے ہی سوچ سمجھ کر، جائزہ لے کر ایسے لوگوں کو قرض دیا کریں۔ یا تو اس نیت سے دیں کہ ٹھیک ہے کہ اگر نہ بھی واپس ملا تو کوئی حرج نہیں۔ یا پھر اچھی طرح جائزہ لے لیا کریں کہ اس کی اتنی استعداد بھی ہے، قرض واپس کر سکتا ہے کہ نہیں۔

پھر ایک دوسری روایت میں حضرت صہیبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس نیت سے کوئی چیز خریدتا ہے کہ وہ اس کی قیمت ادا نہ کرے گا تو جس دن وہ مرے گا وہ خائن ہوگا اور خائن جہنمی ہے۔ (مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107912 میں فریدہ احمد

زوجہ فرید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/9 دارالعلوم غربی نمبر 2 حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 42.160 گرام مالیت -/1,62,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فریدہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبد اللہ خاں ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2 شہزاد اختر ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 107913 میں عبدالمجید افضل

ولد عبداللطیف قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالمجید افضل گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالطیف ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر ولد ملک عبداللطیف اعوان

مسل نمبر 107914 میں یاسمین لطیف

بنت عبداللطیف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین لطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالعتیق علد عبدالطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ شہزاد ولد عبدالطیف

مسل نمبر 107915 میں رفیقہ منورہ

بنت عبداللطیف قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیقہ منورہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ شہزاد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 107916 میں عطیۃ الرحمٰن ناصرہ

بنت شاہد احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/5 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الرحمٰن ناصرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر ولد چوہدری بدر الدین گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت

مسل نمبر 107917 میں ہدیۃ الرحمٰن مبارکہ

بنت شاہد احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/5 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہدیۃ الرحمٰن مبارکہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر ولد چوہدری بدر الدین گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت

مسل نمبر 107918 میں پارش شہریار احمد

ولد برکات احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/1 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پارس شہریار احمد گواہ شد نمبر 1 برکات احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 خاور رحمٰن ولد راجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 107919 میں فضل احمد

ولد شیخ بشارت احمد علیانہ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 86 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ سلطان احمد علیانہ ولد شیخ بشارت احمد علیانہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد چوہدری عطاء محمد وڑائچ

مسل نمبر 107921 میں عظمیٰ عنبرین

زوجہ مبارک احمد عارف قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/11 دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عنبرین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 107922 میں عبدالمنان

ولد محمد عبداللہ قوم خواجہ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/19 دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی مالیت -/15,00,000 روپے (2) کیش ڈپازٹ مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 بلال محمود سندھی ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالکریم ولد سلطان احمد

مسل نمبر 107923 میں محسن احمد ریاض

ولد ریاض الدین شمس قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد ریاض گواہ شد نمبر 1 عامر لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 107924 میں عابد محمود

ولد محمد امیر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عابد محمود گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد محمد امیر گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 107925 میں منصورہ کبیر

زوجہ محمد کبیر اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/12 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 40 گرام مالیت -/160,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ کبیر گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد ولد مولوی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 خرم نوید ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 107926 میں راجہ محمود احمد

ولد راجہ محمد فیروز خان قوم راجپوت پیشہ رٹیائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/23 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد علم دین

مسل نمبر 107927 میں عمران خالد

ولد احمد دین قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/7 دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران خالد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 عمران عزیز ولد عبدالعزیز کوثر

مسل نمبر 107928 میں عائشہ

بنت غلام مصطفیٰ قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/A دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 107929 میں زنیرہ حنا

بنت سید بشارت علی شاہ قوم سید پیشہ استاد عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/18-A دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے (2) جیولری چاندی 1 تولہ مالیت -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ زنیرہ حنا گواہ شد نمبر 1 سید شعیب النار ولد سید ناصر احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 عامر حسن ولد سید بشارت علی شاہ

مسل نمبر 107930 میں مسرت مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 36/5 گلی نمبر 2 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری 19 گرام مالیت -/60,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت مظفر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 107931 میں شوکت محمود

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 3 تولہ مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت محمود گواہ شد نمبر 1 محمد رئیس طاہر ولد محمد اسماعیل دیا گڑھی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسمعیل دیا گڑھی

مسل نمبر 107932 میں عمیر احمد

ولد نعیم احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 80-B گلی نمبر 6 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد شاہد ولد حفیظ احمد شوکت گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 107933 میں سید زین العابدین

ولد سید واجد علی شاہ قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید زین العابدین گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 رائے رضوان بشیر ولد رائے بشیر احمد

مسل نمبر 107934 میں سعید احمد اختر

ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سعید احمد اختر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد سعید احمد اختر گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد انجم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 107935 میں عمیر احمد

ولد مظفر رشید ڈوگر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 فرحان مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد دلاور خان ولد سردار محمد جنجوعہ

مسل نمبر 107936 میں اویس مظفر ڈوگر

ولد مظفر رشید ڈوگر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس مظفر ڈوگر گواہ شد نمبر 1 فرحان مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 محمد تنویر ولد محمد شریف

مسل نمبر 107937 میں مدیحہ منیب

زوجہ منیب احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ منیب گواہ شد نمبر 1 فرحان مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد دلاور خان ولد سردار محمد جنجوعہ

مسل نمبر 107938 میں مسرورہ مظفر (بشریٰ مظفر)

زوجہ مظفر رشید ڈوگر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ مالیت -/40,00,000 روپے (2) پلاٹ 15 مرلہ مالیت -/800,000 روپے (3) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت -/300,000 روپے (4) حق مہر مالیت -/500 روپے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/2,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مسرورہ مظفر (بشریٰ مظفر) گواہ شد نمبر 1 فرحان مظفر ڈوگر ولد مظفر رشید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد دلاور خان ولد سردار محمد جنجوعہ

مسل نمبر 107939 میں بشیر احمد

ولد جان محمد قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2.5 مرلہ واقع لاہور مالیت -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد جان محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین ولد جان محمد

مسل نمبر 107940 میں عاطف محمود

ولد محمد شریف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت -/420,000 روپے (2) مکان 5 مرلہ واقع لاہور مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عاطف محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 107941 میں وجیہہ اللہ

ولد انعام اللہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہہ اللہ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 107942 میں شیراز خان

ولد ڈاکٹر عطاء الرحمٰن خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز خان گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود گواہ شد نمبر 2 دانیال انور گل ولد محمد انور گل

مسل نمبر 107943 میں
سید حسن عباس شاہ گیلانی

ولد سید مسرت احمد شاہ گیلانی قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حسن عباس شاہ گیلانی گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد شاہ ولد سید محمد علی شاہ

مسل نمبر 107944 میں طارق احمد عابد

ولد محمد معصوم عابد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد عابد گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 عامر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 107945 میں عمیر محمود

ولد مظفر محمود قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر محمود گواہ شد نمبر 1 احمد خالد ولد خالد امیر گواہ شد نمبر 2 رانا محمود احمد ولد رانا تصور احمد

مسل نمبر 107946 میں وقار احمد

ولد محمد اشفاق بھلر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1 قمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 107947 میں شمائلہ اشرف

بنت محمد اشرف بھلر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شمائلہ اشرف گواہ شد نمبر 1 قمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 107948 میں قانتہ نسیمہ

زوجہ چوہدری محمد فاروق اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 2 تولہ مالیت-/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ نسیمہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر محمود اسلم ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نعیم ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 107949 میں نورالہدیٰ

ولد میاں وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورالہدیٰ گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر ولد ناصر محمود گواہ شد نمبر 2 میاں مدثر احمد ولد میاں وسیم احمد

مسل نمبر 107950 میں عبدالرزاق

ولد محمد انور قوم ...... پیشہ انجینئر نگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع شاہ کوٹ مالیت -/10,00,000 روپے (2) مکان 8 مرلہ واقع نواب شاہ مالیت-/20,00,000 روپے (3) زرعی زمین 34 مرلہ واقع چک نمبر 33 مالیت-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 107951 میں محمد مصطفےٰ

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 مرلہ واقع لاہور مالیت-/800,000 روپے (2) وین مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 میاں ریاض احمد ولد میاں عباس علی گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالمجیب ولد چوہدری عبداللہ خاں

مسل نمبر 107952 میں ڈاکٹر ناصر محمود

ولد محمود احمد چوہدری قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/19,680 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر ناصر محمود گواہ شد نمبر1 عامر محمود ولد محمود احمد چوہدری گواہ شد نمبر2 طارق احمد ظفر ولد ملک ظفر احمد

مسل نمبر 107953 میں رفیع احمد

ولد نصراللہ خاں قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیع احمد گواہ شد نمبر1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود گواہ شد نمبر2 دانیال انور گل ولد محمد انور گل

مسل نمبر 107954 میں قیصرہ عندلیب

زوجہ قمر رشید بلوچ قوم بلوچ پیشہ استاد عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8,600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔قیصرہ عندلیب گواہ شد نمبر1 قمر رشید ولد ماسٹر رشید احمد گواہ شد نمبر2 خرم رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 107955 میں اقراء بشیر

بنت بشیر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقراء بشیر گواہ شد نمبر1 بشیر احمد گھمن ولد نذیر احمد گھمن گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ثمر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 107956 میں نائلہ محمود بٹ

بنت محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ محمود بٹ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ گواہ شد نمبر2 ظفر سعید بٹ ولد سعید احمد بٹ

مسل نمبر 107957 میں آمنہ سعید بٹ

بنت سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ سعید بٹ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ گواہ شد نمبر2 ظفر سعید بٹ ولد سعید احمد بٹ

مسل نمبر 107958 میں طاہر احمد ضیاء

ولد محمد عباس قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر احمد ضیاء گواہ شد نمبر1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر2 رفیع احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 107959 میں محمد یسٰین عارف

ولد چوہدری محمد شریف قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/24,000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یسین عارف گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی گواہ شد نمبر2 صوفی محمد یوسف ولد لال دین

مسل نمبر 107960 میں فہمیدہ یسین

زوجہ محمد یسین عارف قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن ندیم آباد ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ 8 گرام مالیت -/142,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/33,000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ یسین گواہ شد نمبر1 محمد یسین عارف ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر2 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی

مسل نمبر 107961 میں شمائلہ مختار

بنت مختار احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ ماشہ مالیت-/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمائلہ مختار گواہ شد نمبر1 وقار احمد بٹ ولد مختار احمد گواہ شد نمبر2 جوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 107962 میں خالدہ پروین

زوجہ خالد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت-/7,80,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر1 مرزا نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز گواہ شد نمبر2 عاصم محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 107963 میں حسیب احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حسیب احمد گواہ شد نمبر1 مرزا نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 107964 میں ملک مقصود احمد

ولد ملک محمود احمد قوم...... پیشہ بے روزگار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 6 ایکڑ 5 . 32 مرلہ مالیت-/50,00,000 روپے (2) مکان 15 مرلہ واقع تاج پورہ مالیت...... (3) کیش ڈپازٹ مالیت-/12,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک مقصود احمد گواہ شد نمبر1 ملک مسرور احمد ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر2 مظفر احمد گھمن ولد چوہدری نذیر احمد گھمن

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب سنوری مقیم لندن گزشتہ ایک سال سے گردوں کی بیماری میں مبتلا ہیں ڈیڑھ ماہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور مسلسل بخار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نائب ناظر ترتیب وریکارڈ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منصور احمد ناصر صاحب ابن مکرم چوہدری نور احمد ناصر درویش پرنسپل شاہ تاج احمدیہ سیکنڈری سکول لائبیریا (چیئرمین ہومینیٹی فرسٹ لائبیریا) کچھ عرصہ سے کمر میں درد کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔

اسی طرح مکرم منصور احمد ناصر صاحب کا بیٹا عزیزم ذیشان احمد ناصر ملیریا کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم آصف احمد ظفر بلوچ صاحب دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شمس الدین التمش صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ پچھلے ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ کچھ عرصہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل رہنے کے بعد بغرض علاج اسلام آباد میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ندیم احمد بٹ صاحب آف کینیڈا بخار اور گلے میں شدید انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں۔ شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر ترتیب وریکارڈ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مبارک احمد صاحب کارکن خدمت درویشان کا بائی پاس طاہر ہارٹ میں ہوا۔ بعد میں زخم میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے دوبارہ ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ اب خدا کے فضل سے دفتر آنا شروع کر دیا ہے۔ خاکسار احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرما کر صحت عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب کی بیٹی مکرمہ امۃ المجیب صدف صاحبہ اہلیہ مکرم اسد اللہ محمد صاحب آف ورجینیا امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 24 نومبر 2011ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام عائشہ صمد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم نصر اللہ محمد صاحب آف امریکہ کی پہلی پوتی، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب، مکرم محمد اکبر افضل صاحب نیز حضرت مولوی محمد عثمان صاحب، اور حضرت میاں قطب دین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و عافیت والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم نصیر احمد صفدر صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 9/اکتوبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم خاور گل صاحب ابن مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب محلہ دارالنصرت ربوہ کے ساتھ کیا۔ مورخہ 3 نومبر 2011ء کو خاکسار کے گھر واقعہ دارالیمن غربی سعادت کی عقبی گراؤنڈ میں تقریب رخصتانہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری فضل کریم صاحب آف کالس ضلع گجرات کی پوتی اور حضرت چوہدری میاں خاں صاحب آف کالس ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے، نیک خاندانوں کی بنیاد کا پیش خیمہ بنائے اور بزرگوں کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین

سکیم تاریخ احمدیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی روز افزوں ترقیات کے پیش نظر "تاریخ احمدیت" کیلئے ایک سکیم منظور فرمائی ہے جس کی روشنی میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے امرائے کرام، صدر صاحبان، مربیان کرام اور احباب جماعت سے درج ذیل امور میں تعاون کی درخواست ہے۔

1۔ حضرت مسیح موعود، خلفائے کرام یا رفقاء کرام کے غیر مطبوعہ واقعات، تاریخی خطوط یا تصاویر ہوں یا اسی طرح غیر مطبوعہ تاریخی تحریرات اور بزرگان کے خودنوشت حالات زندگی ہوں تو وہ شعبہ ہذا کو بھجوائے جائیں۔

2۔ تمام اہم مواقع مثلاً جلسہ سالانہ، اجتماعات، بیوت الذکر کے سنگ بنیاد اور افتتاح، مشن ہاؤسز، سکولز، ہسپتال کے قیام اور کارکردگی وغیرہ کی رپورٹس کی ایک کاپی شعبہ ہذا کو بھجوائی جایا کرے۔

3۔ تمام اہم مواقع کی تصاویر بھی بھجوائی جائیں اگر کوئی پرانی تاریخی تصویر ہو تو وہ بھی بھجوائیں یا تصویر سکین (Scan) کر کے بحفاظت واپس ارسال کر دی جائے گی۔

4۔ تمام جماعتیں اپنے رسائل جو جرائد کی ایک ایک کاپی شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو بھجوایا کریں۔ اسی طرح نئی مطبوعات کی دو عدد کاپیاں بھی بھجوائی جایا کریں تا کہ تاریخی طور پر ریکارڈ رکھا جا سکے۔

5۔ احمدیت کیلئے جان دینے والے تمام احباب کی تصاویر درکار ہیں اسی طرح ان کے مختصر حالات زندگی بھی ہمراہ بھجوائے جائیں۔

6۔ اسیران راہ مولیٰ کے مقدمات اور حالات وواقعات وغیرہ بھی بھجوائے جائیں۔ نیز تصاویر میسر ہوں تو وہ بھی ارسال فرمادیں۔

7۔ کسی بھی میدان میں نمایاں ترقی کرنے والے احمدی احباب کی کامیابیوں کی خبر بھی شعبہ ہذا کو بھجوائی جائے۔

8۔ دشمنان احمدیت کی دشمنی اور ان کے انجام کے متعلق معلومات بھی بھجوائیں۔

9۔ احمدیت کے حق یا مخالفت میں شائع ہونے والی خبریں اصل حوالے کے ہمراہ بھجوائیں۔

شعبہ تاریخ احمدیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
پی او باکس 20 چناب نگر ضلع چنیوٹ پاکستان
فون: 0092.47.6211902
فیکس: 0092.47.6211526
tareekh.ahmadiyyat@saapk.org
(انچارج شعبہ تاریخ احمدیت)

ولادت

مکرم قریشی خالد ندیم صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انجم مجید گھمن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 18/اگست 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عبداللہ انجم گھمن تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم عبدالمجید گھمن صاحب آف حاجی پورہ سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم غلام رسول صاحب چوہان آف سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز خادم دین، نیک اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سارہ عثمان صاحبہ بنت مکرم آفتاب ناصر باجوہ صاحب بعمر 20 سال لندن میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ یکم دسمبر 2011ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ہوگی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

اوکاڑہ میں ایک پرائیویٹ کمپنی کو ایک ہاؤسنگ کمرشل کالونی کی ڈویلپمنٹ کے منصوبے کیلئے پراجیکٹ ڈائریکٹر درکار ہے۔ ایسے افراد جماعت جو ملٹری سے بطور لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ ہوئے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایسے افراد جو بطور Revenue Officer ریٹائر ہوئے ہوں اور اپنی فیلڈ میں تجربہ کار ہوں ان کی درخواستیں بھی قابل غور لائی جاسکتی ہیں۔

ایسے افراد جماعت جو اس پوسٹ کے خواہشمند ہوں اپنی CV's درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

E-mail:sohani2010@yahoo.com
/hotmail.com
Fax:021-3438-9018

(نظارت صنعت وتجارت)

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

4 دسمبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:15 am	چلڈرن کلاس
1:30 am	فیتھ میٹرز
2:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3:15 am	انتخاب سخن
4:20 am	راہ ھدیٰ
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:15 am	خطبہ جمعہ 2 دسمبر 2011ء
7:30 am	تلاوت قرآن کریم
7:40 am	درس ملفوظات
8:00 am	لقاء مع العرب
9:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
10:35 am	یسرنا القرآن
11:00 am	فیتھ میٹرز
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:30 pm	یسرنا القرآن
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	فیتھ میٹرز
3:00 pm	جلسہ سالانہ یوایس 2008ء
4:00 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	سپینش سروس
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:25 pm	زندہ لوگ
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
9:15 pm	گلشن وقف نو
10:25 pm	فیتھ میٹرز
11:30 pm	الترتیل

5 دسمبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 am	ریئل ٹاک
2:40 am	پرکشش کینیڈا
3:10 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
5:30 am	رفقائے احمد
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	درس حدیث
6:45 am	یسرنا القرآن
7:10 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
7:45 am	لقاء مع العرب
8:55 am	پرکشش کینیڈا
9:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
10:35 am	رفقائے احمد
10:55 am	فیتھ میٹرز
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:00 pm	گلشن وقف نو
3:00 pm	فرنچ پروگرام
4:00 pm	انڈونیشین سروس
6:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:45 pm	زندہ لوگ
8:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء
9:10 pm	مشاعرہ
10:10 pm	درس حدیث
10:20 pm	راہ ھدیٰ

6 دسمبر 2011ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:30 am	عربی سروس
1:25 am	لقاء مع العرب
2:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3:10 am	گلشن وقف نو
4:15 am	مشاعرہ
5:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
6:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6:15 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
7:15 am	تلاوت قرآن کریم
7:35 am	ان سائیٹ
7:55 am	لقاء مع العرب
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2011ء
10:00 am	فرنچ پروگرام
11:05 am	برسلز میں ایک تقریب
12:00 pm	تلاوت قرآن کریم
12:30 pm	ان سائیٹ
12:40 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:05 pm	یسرنا القرآن
1:35 pm	گلشن وقف نو
2:40 pm	سوال و جواب
4:00 pm	سندھی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:45 pm	زندہ لوگ
6:20 pm	ان سائیٹ
6:30 pm	بنگلہ سروس
7:45 pm	مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع 2010ء
8:05 pm	یسرنا القرآن
8:35 pm	تاریخی حقائق
9:25 pm	راہ ھدیٰ

خبریں

ایکواڈور میں آتش فشاں لاوا اگلنے لگا

ایکواڈور میں آتش فشاں لاوا اگلنے لگا جس سے ایک کلومیٹر کا علاقہ متاثر ہوا ہے۔اس آتش فشاں کی انفرادیت یہ ہے کہ اس کے پھٹنے پر دھماکے نہیں ہو رہے بلکہ خاموشی سے لاوا بہنے کا عمل جاری ہے۔ لاوے نے ایک کلومیٹر کے علاقے میں تباہی مچا دی ہے جس کے باعث گردونواح میں موجود رہائشی علاقوں کو خالی کرالیا گیا ہے۔

صومالی قزاقوں نے اطالوی بحری جہاز کے عملے سمیت 23 افراد کو یرغمال بنا لیا

اٹلی کا بحری جہاز ڈیزل لے کر روانہ ہوا جسے یمن ساحل سے 22 میل کے فاصلے پر صومالی قزاقوں نے یرغمال بنالیا۔ جہاز میں عملے سمیت 23 افراد سوار تھے جن میں سے 20 کا تعلق فلپائن، دو کا اٹلی اور ایک کا تعلق رومانیہ سے ہے۔

روس میں ہیلی کاپٹر کا حادثہ روس کے دور افتادہ خطے چوکوٹکا میں لائٹ ہاؤس کی نگرانی کرنے والا ایک نجی کمپنی کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں 3/افراد ہلاک جبکہ 2 شدید زخمی ہو گئے۔

بورکینا فاسو میں ٹریفک حادثہ بورکینا فاسو کے دارالحکومت واگا ڈوگو سے 200 کلومیٹر دور ایک مرکزی شاہراہ پر 2 مسافر بسوں اور ایک ٹرک کے درمیان تصادم ہوا جس کے نتیجہ میں 11/ افراد ہلاک اور 41 زخمی ہو گئے ہیں۔ بورکینا فاسو میں ٹریفک کا مؤثر نظام نہ ہونے اور خراب سڑکوں کے باعث ٹریفک حادثات روز کا معمول بن چکے ہیں۔

جرمن ہومیو ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات نیز سادہ گولیاں
ٹکیاں، شوگر آف ملک مناسب نرخوں پر
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کالج روڈ ربوہ
فون نمبر:047-6213156

فریش فوڈ، فریش کریم، ڈرائی کیک، رس ملائی
شادی اور دیگر تقریبات پر مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ روڈ ربوہ:047-6215523
اقصیٰ چوک ربوہ
طالب دعا: اعجاز احمد:0300-7716335
ریاض احمد:0333-6704524

ربوہ میں طلوع وغروب یکم دسمبر

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:06

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔بدہضمی۔اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم:047-6213961

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10